روزنامہ
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com
جمعہ 8 اکتوبر 2004ء 22شعبان 1425 ہجری 8 اخاء 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 228

جب بندہ قدم بڑھاتا ہے

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے اپنے رب کی طرف سے بطور حدیث قدسی بیان کیا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ جب بندہ ایک بالشت میرے قریب ہوتا ہے تو میں ایک ہاتھ اس کے قریب ہو جاتا ہوں۔ جب وہ ایک ہاتھ میرے قریب ہوتا ہے تو میں دو ہاتھ اس کے قریب ہو جاتا ہوں اور جب وہ میری طرف چل کر آتا ہے تو میں اس کی طرف دوڑے ہوئے جاتا ہوں۔

(مسلم کتاب الذکر والدعا. باب فضل الذکر حدیث نمبر: 4849)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اصل بات یہی ہے کہ انسان کا دل خدا تعالیٰ کی خالص محبت سے اس طرح پر لبریز ہو جاوے جیسے کہ عطر کا شیشہ بھرا ہوا ہو اور خدا تعالیٰ اس سے خوش ہو جاوے۔ یہ مراد اگر مل جاوے تو اس سے بڑھ کر اور کوئی مراد نہیں ہے۔ جب اللہ تعالیٰ سے ایسا قرب اور تعلق ہو کہ اس کا دل اللہ تعالیٰ کا تخت گاہ ہو تو یہ ناممکن ہے کہ یہ اس کے انوار و برکات سے مستفیض نہ ہو اور اس کا کلام نہ سنے۔

اگر چاہتے ہو کہ اس کا کلام سنو تو اس کا قرب حاصل کرو۔ مگر یہ یاد رکھو کہ اصل مقصود تمہارا یہ نہ ہو۔ ورنہ میرا اپنا یہی مذہب ہے کہ یہ بھی ایک قسم کا شرک ہوگا۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کی رضا جوئی اور اس کی محبت کی غرض اصل تو یہ ہوئی کہ الہام ہوں یا کشوف ہوں اور پھر باریک طور پر اس کے ساتھ نفسانی غرض یہ ملی ہوئی ہوتی ہے کہ اس سے ہماری شہرت ہو۔ لوگوں میں ہم ممتاز ہوں۔ ہماری طرف رجوع ہو۔ یہ باتیں صافی تعلقات میں ایک روک ہو جاتی ہیں اور اکثر اوقات شیطان ایسے وقت پر قابو پا لیتا ہے۔ وہ باریک نفسانی غرض کو پا لیتا ہے۔ پھر نفسانی خواہشیں بھی آنے لگتی ہیں اور اس طرح پر آخر موقعہ پر شیطان ہلاک کر دیتا ہے۔ اس لئے نہایت امن کی راہ یہی ہے کہ انسان اپنی غرض کو صاف کرے اور خالصتاً روبخدا ہو۔ اس کے ساتھ اپنے تعلقات کو صاف کرے اور بڑھائے اور وجہ اللہ کی طرف دوڑے۔ وہی اس کا مقصود اور محبوب ہو اور تقویٰ پر قدم رکھ کر اعمال صالحہ بجا لاوے۔ پھر سنت اللہ اپنا کام آپ کرے گی۔ اس کی نظر نتائج پر نہ ہو بلکہ نظر تو اسی ایک نقطہ پر ہو۔ اس حد تک پہنچنے کے لئے اگر یہ شرط ہو کہ وہاں پہنچ کر سب سے زیادہ سزا ملے گی تب بھی اسی کی طرف جاوے۔ یعنی کوئی ثواب یا عذاب اس کی طرف جانے کا اصل مقصد نہ ہو۔ محض خدا تعالیٰ ہی اصل مقصد ہو۔ جب وفاداری اور اخلاص کے ساتھ اس کی طرف آئے گا اور اس کا قرب حاصل ہوگا تو یہ وہ سب کچھ دیکھے گا جو اس کے وہم و گمان میں بھی کبھی نہ گزرا ہوگا اور کشوف اور خواب تو کچھ چیز ہی نہ ہوں گے۔ پس میں تو اس راہ پر چلانا چاہتا ہوں اور یہی اصل غرض ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 77)

وصیت اور دائمی ثواب

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''چونکہ آسمانی نشانوں اور بلاؤں کے دن قریب ہیں اس لئے خدا تعالیٰ کے نزدیک ایسے وقت میں وصیت لکھنے والا بہت درجہ رکھتا ہے۔ جو امن کی حالت میں وصیت لکھتا ہے اور اس وصیت کے لکھنے میں جس کا مال دائمی مدد دینے والا ہوگا اس کو دائمی ثواب ہوگا۔ اور خیرات جاریہ کے حکم میں ہوگا۔'' (الوصیت)

(مرسلہ: سیکرٹری مجلس کارپرداز)

وقف عارضی میں شمولیت

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث وقف عارضی میں شمولیت کے بارے میں فرماتے ہیں۔

''ہر احمدی کو چاہئے کہ وہ اپنے نفس کو بھی اور اپنے بھائی کو بھی یہ تلقین کرے کہ وہ وقف عارضی میں شامل ہو۔'' (روزنامہ الفضل 27/اگست 1969)

گلشن احمد نرسری کی ورائٹی

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ربوہ کی سرزمین میں اب ہر طرح کے پھلدار، پھولدار اور سایہ دار درخت پیدا ہو رہے ہیں۔ گلشن احمد نرسری میں آپ کے لئے پھل دار سایہ دار، پھولدار پودے، خوشبودار بیلیں اور باڑیں دستیاب ہیں نیز ان ڈور، آؤٹ ڈور پودوں کی خوبصورت ورائٹی دستیاب ہے۔ پلاسٹک کے خوبصورت گملے مختلف سائز اور رنگ میں دستیاب ہیں۔ مٹی کے گملہ جات خوبصورت ڈیزائن اور سائز میں نیز دیواروں پر لٹکانے والے گملے ہینگرز اور باسکٹ کی خوبصورت ورائٹی دستیاب ہے۔ سرسبز لان تیار کروانے، پودوں کو سپرے کروانے، گھاس کٹائی، باڑ کٹائی وغیرہ کروانے کیلئے رابطہ فرمائیں۔ نرسری سے متعلقہ سامان کھاد، رنبہ، کسی وغیرہ خریدنے کیلئے تشریف لائیں۔ تازہ پھولوں سے گجرے، ہار، بوکے وغیرہ تیار کروانے کیلئے نیز خوشی کے مواقع پر سٹیج، کار وغیرہ کی خوبصورت سجاوٹ کے لئے تشریف لائیں۔

(رابطہ فون 213306-215306 فیکس: 215206)

(انچارج گلشن احمد نرسری ربوہ)

مشعل راہ

تم اپنا عملی نمونہ لوگوں کے سامنے پیش کرو

سیدنا حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

تم اپنا عملی نمونہ جس وقت لوگوں کے سامنے پیش کروگے یہ ناممکن ہے کہ لوگ تم میں شامل ہونے کی خواہش نہ کریں یہ سلسلہ تو خدا کا ہے اور اس میں اس کے وہ بندے شامل ہیں جن کو خدا نے اپنی رضا کے لئے چن لیا۔ میں کہتا ہوں ایک کافر سے کافر بھی نیک نمونہ دیکھ کر متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرمایا کرتے تھے کہ آپ کے ایک استاد مولوی رحمت اللہ صاحب تھے جو بعد میں مدینہ چلے گئے وہ بڑے نیک اور بزرگ تھے مگر عیسائی مذہب سے انہیں کوئی واقفیت نہ تھی ایک دفعہ عیسائیوں کے ساتھ ان کا مباحثہ قرار پایا۔ان کے مقابلہ میں جو پادری تھا وہ بڑا ہوشیار اور عالم تھا مگر یہ صرف قرآن اور حدیث جانتے تھے اور چونکہ دانا اور سمجھدار تھے اس لئے کہتے تھے کہ اگر میں نے قرآن اور حدیث کو اس کے سامنے پیش کیا تو وہ کہہ دے گا کہ میں ان کو نہیں مانتا۔ دلیل ایسی چاہئے کہ جسے یہ بھی تسلیم کرے۔ اور وہ مجھے آتی نہیں۔ آخر کہنے لگے لوگوں سے کیا کہنا ہے۔ آؤ خدا سے دعا کرتے ہیں۔ چنانچہ انہوں نے دعا کی۔ رات کو گیارہ بجے کے قریب ان کے دروازہ پر کسی نے دستک دی۔انہوں نے دروازہ کھولا۔تو ایک شخص جبہ پہنے ہوئے اندر داخل ہوا۔اور کہنے لگا۔صبح آپ کا فلاں پادری سے مباحثہ ہے۔ میں بھی پادری ہوں۔مگر میں سمجھتا ہوں کہ توحید کے معاملہ میں آپ حق پر ہیں۔ اس لئے میں چاہتا ہوں کہ آپ بعض حوالے نوٹ کرلیں۔ کیونکہ ممکن ہے ان حوالوں کا آپ کو علم نہ ہو چنانچہ اس نے تمام حوالے لکھوا دیئے اور صبح جب مناظرہ ہوا تو وہ پادری یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ انہیں تو کسی حوالہ کا علم نہ تھا اب یہ کیا ہوا کہ یہ کہیں یونانی کتب کے حوالے دے رہے ہیں تو کہیں عبرانی کتب کے حوالے پڑھ رہے ہیں۔ کہیں انگریزی کتب سے اقتباس پیش کر رہے ہیں۔تو کہیں بائیبل سے توحید کی تعلیم سنا رہے ہیں غرض انہوں نے زبردست بحث کی اور اس پادری کو سخت شکست اٹھانی پڑی۔اسی طرح وہ روزانہ رات کو آتا اور حوالے لکھا جاتا اور صبح آپ خوب دھڑلے سے پیش کرتے بعد میں یہ مباحثہ انہوں نے کتابی صورت میں بھی شائع کر دیا۔ اور مظاہر الحق اس کا نام رکھا ہندوستان میں لوگوں نے اس کتاب سے بڑا فائدہ اٹھایا ہے۔

اب دیکھو اس پادری کی طبیعت پر حق کا اثر تھا اس نے جب دیکھا کہ آج حق مظلوم ہے تو اس کی حمایت کا اسے جوش آگیا اور اس نے کہا آج توحید کہیں شکست نہ کھا جائے چنانچہ وہ رات کو آتا اور حوالے لکھا جاتا اور گو وہ لوگوں سے چھپ کر آیا مگر بہرحال آتو گیا تو جب کوئی شخص نیک کام کے لئے کھڑا ہو جاتا ہے اللہ تعالیٰ خود بخود لوگوں کے دلوں میں تحریک پیدا کر دیتا ہے۔ اور وہ اس کی تصدیق اور تائید کرنے لگ جاتے ہیں۔پس قادیان کے نوجوانوں کو چاہئے کہ وہ اپنا نیک نمونہ دکھائیں خصوصیت سے میں مجلس خدام الاحمدیہ کے اس رکن کو مخاطب کرتا ہوں جس نے مجھے خط لکھا۔ اور میں اسے کہتا ہوں کہ تم بھول جاؤ اس امر کو کہ قادیان میں کوئی اور شخص بھی ہے۔تم سمجھو کہ صرف تم پر ہی اس کام کی ذمہ داری عائد ہے۔ کیونکہ وہ شخص ہرگز مومن نہیں ہوسکتا جو کہتا ہے کہ میری یہ ذمہ داری ہے اور فلاں کی وہ ذمہ داری ہے۔ مومن وہ ہے جو سمجھتا ہے کہ صرف اور صرف میری ذمہ داری ہے۔قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مخاطب کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ ہم تجھ سے پوچھیں گے کسی اور سے نہیں۔ مگر اس سے مراد بھی صرف رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نہیں۔ بلکہ ہر مومن مراد ہے۔اور خدا تعالیٰ کہتا ہے کہ میں تم میں سے ہر شخص سے یہ سوال کروں گا کہ تم نے کیا کیا۔

(مشعل راہ جلد اول ص 24)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم نصیب احمد بٹ صاحب مربی سلسلہ و معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 30/اگست 2004ء کو ایک بیٹے کے بعد بیٹی سے نوازا ہے جس کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت ''عروسہ'' عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم محمد حنیف بٹ صاحب آف چک 219 گنڈا سنگھ والا فیصل آباد کی پوتی اور مکرم ضیاء الدین بٹ صاحب آف لاہور کی نواسی ہے۔نومولودہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ اس کے نیک، خادمہ دین ہونے لمبی اور فعال زندگی کے لئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم نصیر احمد کھرل صاحب مربی سلسلہ دوڑ ضلع نواب شاہ سندھ لکھتے ہیں۔ خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 6 ستمبر 2004ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ جس کا نام حنان احمد نادی تجویز ہوا ہے۔ بچہ منیر احمد صاحب مرحوم آف فیض آباد کا پوتا اور عبدالجبار صاحب آف کراچی کا نواسہ ہے۔ بچے کے خادم دین ہونے اور درازی عمر کی درخواست دعا ہے۔

اعلان داخلہ

یونیورسٹی آف کراچی ڈیپارٹمنٹ آف کمپیوٹر سائنس نے درج ذیل پروگرامز میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ (i) بی ایس (سی ایس) (ii) بی ایس (ایس ای) (iii) ایم ایس سی (iv) پی جی ڈی۔
ماسٹر پروگرام کیلئے فارم یکم نومبر تا 8 نومبر 2004ء تک جمع کروائے جا سکتے ہیں۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ 3/اکتوبر 2004ء ملاحظہ کریں۔

نیشنل کالج آف آرٹس لاہور نے ایم فل اور پی ایچ ڈی پروگرام کمیونیکشن اور کلچرل سٹڈیز میں آفر کیا ہے درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 30 نومبر 2004ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ 3/اکتوبر 2004ء ملاحظہ کریں۔

نیشنل انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکولر ڈزیز کراچی نے کارڈیالوجی میں دوسالہ ''سرٹیفائڈ کورس'' میں داخلے کا اعلان کیا ہے مزید معلومات درج ذیل فون وای میل ایڈریس سے حاصل کی جاسکتی ہے۔
فون: 021-9201284
Email:nicvdedo@khi.comsats.net.pk
(نظارت تعلیم)

پاکستان ایئرفورس کے کورسز

F.Sc اور گریجویٹ افراد کیلئے پاکستان ایئرفورس اپنے مختلف شعبہ جات میں فلائینگ آفیسرز کے کورسز کروا رہی ہے۔ اس کے لئے مختلف شہروں میں پاکستان ایئرفورس نے اپنے سنٹر مقرر کئے ہیں۔ تین پاسپورٹ سائز تصاویر اپنے شناختی کارڈ کی نقل اور تعلیمی اسناد ضروری ہیں۔ تفصیل 4۔اکتوبر کے اخبار The News میں ملاحظہ فرمائیں۔
(نظارت صنعت وتجارت)

ولادت

مکرم محمد انور چیمہ صاحب طاہر ہومیو پیتھک ریسرچ انسٹیٹیوٹ دارالعلوم غربی صادق ربوہ لکھتے ہیں۔ کہ خاکسار کی بیٹی مکرمہ منورہ جبین صاحبہ اہلیہ مکرم وسیم احمد بسرا صاحب معلم وقف جدید کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 4۔اکتوبر 2004ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا نام ''ہریم احمد'' عنایت فرمایا ہے۔ بچہ مکرم رشید احمد بسرا صاحب آف تلونڈی بھنڈراں کا پوتا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت والی لمبی عمر دے اور خادم سلسلہ بنائے۔ آمین

درخواست دعا

چوہدری نصیر احمد سیال صاحب ابن چوہدری مظفر سیال صاحب فیصل ٹاؤن لاہور علیل ہیں۔ آپ حضرت چوہدری فتح محمد سیال صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے۔

اعلان داخلہ

پنجاب یونیورسٹی ویلیفئر سنٹر برائے خصوصی اطفال ذہنی طور پر پسماندہ محروم سماعت، محروم بصارت اور جسمانی معذور نوعمر بچوں کی تعلیم و تربیت کیلئے داخلہ جاری ہے درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 15 نومبر 2004ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 2/اکتوبر 2004ء ملاحظہ کریں۔

یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز لاہور نے ڈاکٹر آف ویٹرنری میڈیسن (5 سالہ کورس) میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 13 نومبر 2004ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 2/اکتوبر 2004ء ملاحظہ کریں۔ (نظارت تعلیم)

مرتبہ: حبیب الرحمٰن زیروی صاحب

حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی کے قلم سے ایک پرلذت داستان

حضرت مسیح موعود کا سفر سیالکوٹ 27۔ اکتوبر تا 3 نومبر 1904ء

احمدی احباب اور دیگر مذاہب کے ہزاروں افراد کا شوق زیارت، بیعت اور حضرت اقدس کا پرشوکت لیکچر

(قسط سوم آخر)

لیکچر کی تصنیف وطباعت

حضور نے 31۔ اکتوبر 1904ء کی دوپہر کے بعد لیکچر لکھا اور حیرت انگیز بات یہ تھی کہ 2 نومبر 1904ء کو یہ لیکچر چھپ بھی گیا۔ اس طرح لیکچر کی تیاری میں صرف ایک ہی دن صرف ہوا۔ لیکچر کے متعلق حکیم حسام الدین صاحب چوہدری محمد سلطان صاحب میونسپل کمشنر، آغا محمد باقر خاں صاحب آنریری مجسٹریٹ، چوہدری نصراللہ خاں صاحب پلیڈر چوہدری محمد امین صاحب پلیڈر کی طرف سے ایک اشتہار بھی شائع کیا گیا جس کا عنوان تھا حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی مسیح موعود کا لیکچر پر اور اس میں پبلک کو اطلاع دی گئی تھی کہ یہ لیکچر 2 نومبر 1904 کو بدھ کے دن صبح 7 بجے بمقام سیالکوٹ سرائے مہاراجہ صاحب بہادر والی جموں وکشمیر سنایا جائے گا۔ مولوی عبدالکریم صاحب اس لیکچر کو پڑھ کر سنائیں گے اور حضرت مرزا صاحب خود بھی تشریف فرما ہوں گے سامعین کو چاہئے کہ ٹھیک وقت پر تشریف لاویں۔ کسی صاحب کو بولنے کی اجازت نہ ہوگی۔ نہایت متانت اور خاموشی سے لیکچر کو سننا ہوگا۔

لیکچر گاہ کی تیاری

یکم نومبر کی شام کو لیکچر گاہ (یعنی مہاراجہ جموں و کشمیر کی وسیع سرائے متصل ریلوے سٹیشن سیالکوٹ) میں شامیانوں کا انتظام کیا گیا اور دریوں کا فرش بچھایا گیا۔ اور کرسیاں رکھی گئیں۔ دراصل لیکچر کے لئے پہلے اسی محلّہ میں جہاں حضور فروکش تھے ایک خالی میدان تجویز ہوا تھا مگر وہ ناکافی تھا۔ اس لئے سب سامان وہاں سے اکھاڑ کر دوسری جگہ لے جایا گیا اور لیکچر گاہ راتوں رات تمام ضروری سامان سے آراستہ کر دی گئی۔ لوگوں کو جگہ نہ ملنے کا اس قدر خیال تھا کہ بہت سے لوگ تو رات ہی کو وہاں سوئے۔ اور اکثر علی الصبح اٹھ کر فجر کی نماز سے بھی پہلے وہاں جا پہنچے۔

مخالفین کی کوششیں

دوسری طرف مخالف علماء نے لوگوں کو لیکچر میں شامل ہونے سے روکنے کی یہ کوشش کی کہ 2 نومبر کی صبح کو 6 بجے سے یعنی حضور کے لیکچر سے ایک گھنٹہ قبل ہی شہر کے چار مختلف مقامات پر مجالس وعظ شروع کر دیں اور قبل از وقت ان مجالس کا اعلان بھی بذریعہ اشتہار کر دیا۔ اس منصوبے کا اثر بالکل الٹا پڑا اور سوائے بعض متعصب مخالفوں کے جو علماء کی تقریروں میں بیٹھے رہے سیالکوٹ کے عوام اس طرح جوق در جوق لیکچر گاہ میں پہنچے کہ خدائی تائید ونصرت کا ایک ایمان افروز منظر آنکھوں کے سامنے آ گیا۔

حضور کی جلسہ گاہ روانگی

حضرت اقدس قریباً ساڑھے چھ بجے اپنے ایوان سے نیچے اترے ملاقات کرنے والے ایک دوسرے پر گرے پڑتے تھے۔ آخر یہ انتظام کیا گیا کہ مصافحہ کرنے والوں کو روک دیا جاوے۔ حضور ابھی مکان سے اترے نہیں تھے کہ ایک شخص نیاز علی نام نے میر حکیم حسام الدین صاحب کے توسط سے نہایت عجز والحاح سے عرض کیا کہ حضور جب جلسہ گاہ کو تشریف لے چلیں تو میرے گھر میں قدم ضرور رکھ دیں تاکہ آپ کا مبارک قدم میرے گھر میں برکات کا موجب ہو یہ حسن ارادت وعقیدت حضرت کو اس کے گھر لے گیا اور حضور دو تین منٹ تک اس کے گھر کو اپنے قدموں سے برکت دے کر تشریف لائے اور دو گھوڑوں والی گاڑی میں تشریف فرما ہوئے، حضور کے ہمراہ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب بھی تھے۔ بازار میں گاڑیوں کا اچھا خاصا سلسلہ تھا قریباً پندرہ سولہ گاڑیاں یکے بعد دیگرے کھڑی تھیں۔ سردار محمد یوسف صاحب سٹی مجسٹریٹ خاص اس انتظام کے لئے متعین تھے۔ وہ ابتدائے لیکچر سے اخیر تک جلسہ گاہ میں برابر کھڑے رہے۔ پولیس نے اس موقعہ پر قیام امن کا پورا اہتمام کیا تھا۔ چنانچہ انسپکٹر صاحب پولیس بھی حضور کی گاڑی کے ساتھ تھے۔ یہ بھی بڑا عجیب نظارہ تھا جب کہ خدا کا مسیح ہزاروں انسانوں کے درمیان گاڑی میں بیٹھا جا رہا تھا اور اس کے راستہ کے تمام در ودیوار اور کوٹھے زن ومرد سے لدے ہوئے اس کا دیدار کر رہے تھے۔ دو رویہ انسانوں کی سڑک میں جب یہ جلوس گزرا تو لوگ بھی گاڑی کے ساتھ بھاگے جاتے تھے اور ایک دوسرے پر گرے پڑتے تھے۔ رستہ میں مخالفوں کے اڈوں میں جو وعظ ہو رہا تھا اس میں گالیوں کے علاوہ دوسری آواز یہ سنائی دیتی تھی کہ خبردار کوئی سرائے میں نہ جاوے۔ یہ شور مچانے والوں کی رگیں پھول پھول جاتیں تھیں مگر لوگ تھے کہ برابر دوڑے چلے جاتے تھے۔

حضرت اقدس جلسہ گاہ میں

الغرض حضرت اقدس کا جلوس اسی شان سے گزرتا ہوا بالآخر لیکچر گاہ تک پہنچا جہاں شہر کے ہر مذہب وملت کے لوگ ہزاروں کی تعداد میں آپ کیلئے چشم براہ تھے۔ حضور جب جلسہ گاہ میں داخل ہوئے تو لوگوں میں ایک عجیب اضطراب اور کشمکش پیدا ہوگئی۔ ہر شخص اس کوشش میں تھا کہ میں ایسی جگہ بیٹھوں جہاں سے خدائے تعالیٰ کے برگزیدہ مامور اور معزز لیکچر پڑھنے والے کو دیکھ سکوں۔ شامیانوں کے نیچے دریوں کا فرش تھا جس کے تین طرف معززین شہر کے لئے کرسیاں بچھی تھیں۔ اور حضور کی کرسی لکڑی کے ایک پلیٹ فارم پر تھی جہاں سے لوگ اطمینان سے زیارت کر سکتے تھے حضور اس وقت سرخ جبہ میں جلوہ افروز تھے۔ حضور کا نورانی اور خدا نما چہرہ غض بصر کا عملی سبق دینے والی آنکھیں سامعین کو اپنی طرف خصوصیت سے متوجہ کر رہی تھیں۔ حضور کے ساتھ ہی ایک کرسی پر حضرت حکیم الامت مولوی نور الدین صاحب اور دوسری کرسی پر ایک میز کے سامنے حضرت مولوی عبدالکریم صاحب تشریف فرما تھے۔

جلسہ کی کارروائی کا آغاز

چاروں طرف قدرتی طور پر سناٹا اور خاموشی طاری تھی کہ جناب مسٹر فضل حسین صاحب بیرسٹر ایٹ لاء نے جلسہ کی صدارت کے لئے حضرت مولوی حکیم نورالدین صاحب کا نام پیش کیا جو متفق طور پر منظور ہوا۔ اور حضرت مولوی حکیم نورالدین صاحب کی صدارت میں جلسہ کی کارروائی کا آغاز ہوا۔ ابتداءً حضرت حکیم مولوی نورالدین صاحب نے ایک مختصر مگر نہایت بصیرت افروز خطاب فرمایا۔ جس کا خلاصہ یہ تھا کہ دنیا میں بہت سے جلسے ہوتے ہیں بعض ملکی اور سیاسی نوعیت کے ہوتے ہیں اور بعض میں کسی خاص قوم کی اصلاح کے غور لئے کیا جاتا ہے۔ مگر آج کا جلسہ ان سب سے ممتاز ہے کیونکہ اس میں ایک ایسے شخص کا کلام پیش کیا جا رہا ہے جو کہتا ہے کہ میں خدا تعالیٰ کی طرف سے مامور ہو کر آیا ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کو سننے، سمجھنے اور عمل کرنے کی توفیق بخشے۔

حضرت اقدس کے لیکچر کا پڑھا جانا

حضرت حکیم الامت کی اس افتتاحی تقریر کے بعد حضرت مولوی عبدالکریم صاحب نے اپنے مخصوص انداز میں قرآن مجید کی چند آیات تبرکاً تلاوت کیں۔ پھر حضور کے مطبوعہ لیکچر کو پڑھنا شروع کیا۔ اس لیکچر کی ابتداء ان الفاظ سے ہوئی تھی دنیا کے مذاہب پر اگر نظر کی جائے تو معلوم ہوگا کہ بجز...... ہر ایک مذہب اپنے اندر کوئی نہ کوئی غلطی رکھتا ہے۔ اور یہ اس لئے نہیں کہ درحقیقت وہ تمام مذاہب ابتداء سے جھوٹ ہیں بلکہ اس لئے کہ...... کے ظہور کے بعد خدا نے ان مذاہب کی تائید چھوڑ دی اور وہ ایسے باغ کی طرح ہو گئے جس کا کوئی باغبان نہیں۔ اس تمہید کے بعد حضور نے نہایت اچھوتے رنگ میں اپنے وجود کو دین کی صداقت میں پیش فرمایا اور اس ضمن میں پہلی دفعہ مجمع عام میں کرشن ہونے کا دعویٰ کرتے ہوئے اعلان فرمایا کہ میرا اس زمانہ میں خدا تعالیٰ کی طرف سے آنا محض...... کی اصلاح کے لئے ہی نہیں ہے بلکہ...... اور ہندوؤں اور عیسائیوں تینوں قوموں کی اصلاح منظور ہے۔...... وہ خدا جو زمین وآسمان کا خدا ہے اس نے یہ میرے پر ظاہر کیا ہے۔ اور نہ ایک دفعہ بلکہ کئی دفعہ مجھے بتلایا ہے کہ تو ہندوؤں کے لئے کرشن اور...... اور عیسائیوں کے لئے مسیح موعود ہے۔ مجھے منجملہ اور الہاموں کے اپنی نسبت ایک یہ بھی الہام ہوا تھا کہ

”ہے کرشن رودر گوپال تیری مہما گیتا میں لکھی گئی ہے۔“

لیکچر کے آخر میں حضور نے فرمایا مجھے اس زمین سے ایسی ہی محبت ہے جیسا کہ قادیان سے۔ کیونکہ میں اپنے اوائل زمانہ کی عمر میں سے ایک حصہ

اس میں گزار چکا ہوں اور اس شہر کی گلیوں میں بہت سا پھر چکا ہوں۔ میرے اس زمانہ کے دوست اور مخلص اس شہر میں ایک بزرگ ہیں یعنی حکیم حسام الدین صاحب جن کو اس وقت بھی مجھ سے بہت محبت رہی ہے۔ وہ شہادت دے سکتے ہیں کہ وہ کیسا زمانہ تھا اور کیسی گمنامی کے گڑھے میں میرا وجود تھا۔ اب میں آپ لوگوں سے پوچھتا ہوں کہ ایسے زمانہ میں ایسی عظیم الشان پیشگوئی کرنا کہ ایک گمنام کا آخر کار یہ عروج ہوگا کہ لاکھوں لوگ اس کے تابع اور مرید ہو جائیں گے اور فوج درفوج لوگ بیعت کریں گے اور باوجود دشمنوں کی سخت مخالفت کے رجوع خلائق میں فرق نہیں آئے گا۔ بلکہ اس قدر لوگوں کی کثرت ہوگی کہ قریب ہوگا کہ وہ لوگ تھکا دیں کیا یہ انسان کے اختیار میں ہے اور کیا ایسی پیشگوئی کوئی مکار کر سکتا ہے۔ کہ چوبیس سال پہلے تنہائی اور بے کسی کے زمانہ میں اس عروج اور مرجع خلائق ہونے کی خبر دے۔''

یہ لیکچر نہایت قابلیت کے ساتھ پڑھا گیا ہم نے پہلے یہ بیان کیا ہے کہ باوجودیکہ مولوی صاحب کی طبیعت ناساز تھی لیکن محض خدا کے فضل سے انہوں نے اپنے فرض کو ادا کیا۔

میر مجلس کی آخری تقریر

مولوی صاحب جب لیکچر ختم کر چکے تو حضرت حکیم الامت پھر اپنے فرض مجلس کے لحاظ سے بہ حیثیت میر مجلس اٹھے اور اس وقت وہ اس لیکچر کو سننے کے بعد اٹھے تھے اس لئے آپ کی روح میں ایک خاص قسم کی گدازش پیدا ہو چکی تھی جو آپ کے چہرہ اور آواز سے معلوم ہوتی تھی چنانچہ آپ نے کھڑے ہو کر آخری تقریر جلسہ کو ختم کرنے کے واسطے مندرجہ ذیل الفاظ میں کی۔

صاحبان! لیکچر کو آپ لوگوں نے سن لیا ہے وہ لیکچر ہوا کے ذریعہ آپ کے کانوں تک پہنچا ہے آپ نے اسے جہاں تک میں دیکھتا ہوں غور اور توجہ سے سنا ہے لیکن اس خیال سے کہ آپ کو زیادہ فکر کرنے اور تنہائی میں غور کرنے کا کافی موقع مل سکے وہ لیکچر مطبوع (چھپا ہوا) بھی مل سکتا ہے اور اسی لئے وہ چھاپا گیا ہے تا کہ آپ اس پر غور کریں فکر کریں اور تدبر کریں۔ آنکھوں سے اسے دیکھ لیں......

......غرض اس لیکچر میں ان مشکلات کا ذکر کیا ہے اور پھر اس کا علاج یوں بھی بتایا ہے کہ دعا سے کام لو اور نیک صحبت اختیار کرو۔

پھر اپنے دعوے کے ثبوت میں تین طریق بتائے ہیں اول عقل سے کام لو اور دیکھو ضرورت ہے یا نہیں دوم نصوص قرآنیہ اور حدیثیہ یا بشارات جو اس کے آنے کے متعلق ہیں۔ اور پھر اس نصرت الٰہی کو دیکھو جو اس کی ہو رہی ہے اور ان تائیدات پر غور کرو جو اس کے شامل حال ہیں۔ ان تینوں باتوں پر اس لیکچر میں تفصیل سے بحث کی ہے۔ پس سننے کے بعد تدبر کیلئے یہ لیکچر محفوظ مل سکتا ہے۔ دعا کے ساتھ کام لو تا کہ اللہ تعالیٰ بدیوں سے پاک کرے اور فضائل کے ساتھ متصف کرے۔ لوگوں کے خیالات مختلف ہوتے ہیں طبائع مختلف ہیں اس اختلاف سے اختلاف مذاہب پیدا ہوا ہے لیکن اختلاف میں بھی ایک وحدت ہوتی ہے۔ اور وہ وحدت بھی ایک راحت بخش ہوتی ہے۔ افسوس ہے کہ اس اختلاف راحت بخش سے اب کام نہیں لیا جاتا۔ شائد اس امر میں تعجب ہو کہ اختلاف میں وحدت اور پھر وحدت بھی راحت بخش کیونکر ہوتی ہے۔ مگر یہاں ہی غور کرو مختلف لباس مختلف اشکال مختلف طبقات کے لوگ موجود ہیں اور ان کے اختلاف میں ایک وحدت ہے۔ اور یہ نظارہ راحت بخش ہے۔ بازار میں مختلف قسم کی دکانیں ہوتی ہیں ان کا مجموعہ خوشنما ہی نہیں ہوتا بلکہ راحت رساں سامان مہیا کر سکتا ہے۔ تمام صداقتیں مختلف رنگوں سے پہنچائی جاتی ہیں لیکن اس اختلاف میں ایک وحدت اور اختلاف پیدا ہوتا ہے۔ دیکھو یہی لیکچر جو چھپا ہوا ہے۔ کاغذ، سیاہی، قلم، کاتب، پریس مین، وغیرہ کس قدر مختلف اشیاء اشخاص کے مجموعے میں سے ایک رنگ نکلا ہے۔ اب اسے دیکھ کر طبیعت کیسی خوش ہوتی ہے۔ اور اس پر غور کر کے مفید نتیجہ نکالنے کا کیسا موقع ہے۔ اتفاق بڑی دولت ہے اتفاق سے گورنمنٹ حکومت کرتی ہے مگر یہ دولت فضل سے ملتی ہے پھر ہم تمہارا شکریہ کرتے ہیں کہ باوجود اختلاف طبائع اختلاف خیالات کے خاموشی کی حکومت نے اپنا اثر ڈالا۔ اور آپ نے توجہ سے سنا جس طرح اس وقت اختلاف میں ایک وحدت راحت بخش پیدا ہوئی ہے۔ خدا تعالیٰ اس کو با برکت کرے۔ اور یہ وقت مبارک ہو۔ آمین

اب میں اس جلسہ کو ختم کرتا ہوں۔

جلسہ کا خاتمہ

اس تقریر کے بعد عملی طور پر جلسہ ختم ہو گیا لیکن لوگ کچھ ایسے جمع ہوئے اور اطمینان خاطر سے بیٹھے ہوئے تھے کہ وہ اٹھنا نہیں چاہتے تھے اور چاہتے تھے کہ کچھ اور بھی سنایا جاوے۔

منتظم افسران نے نہایت عمدگی کے ساتھ راستہ کر کے حضرت حجۃ اللہ کو گاڑی میں سوار کرایا۔ کیونکہ ہزاروں ہزار آدمی موجود تھے۔ اور شوق زیارت میں ہر ایک آگے بڑھتا تھا۔ باوصفیکہ آپ نمایاں جگہ پر تشریف فرما تھے لیکن لوگوں کی آرزو اور تمنا ابھی باقی تھی حضرت اقدس کی گاڑی باہر نکل گئی۔ اس کے بعد مقامی حکام خصوصاً سردار محمد یوسف خان صاحب جو اس انتظام پر مامور تھے سرائے کے دروازہ میں کھڑے ہو گئے اور سب لوگوں کو روک دیا۔ اس لئے کہ انتظام میں گڑبڑ نہ ہو۔ اور پھر تھوڑی دیر کے بعد اس کے بعد لوگوں کو وہاں سے باہر نکلنے کے لئے اجازت ہوئی۔ باہر نکل کر لوگ دوڑے کہ پھر ایک مرتبہ زیارت ہو جاوے۔

مخالفین کا شور

مخالفین جو باہر اڈے جمائے ہوئے شور پکار کر رہے تھے کہ لوگ کوئی اندر نہ جاوے اس کامیابی کو دیکھ کر تو حیران ہی تھے۔ لیکن ایک یورپین انسپکٹر صاحب نے عجیب لطف دکھایا وہ جلسہ میں موجود اور لیکچر برابر سن رہے تھے۔ انہوں نے باہر آ کر ان مخالف واعظوں سے کہا کہ ہم کو تعجب ہے کہ تم لوگ اس کی مخالفت کیوں کرتے ہو مخالفت تو ہم کو (عیسائیوں کو) یا ہندوؤں کو کرنی چاہئے تھی۔ جن کے مذہب کی وہ تردید کر رہا ہے۔ (۔) کو تو وہ سچا اور حقیقی مذہب ثابت کر رہا ہے۔ ستیاناس تو ہمارے مذہب کا کر رہا ہے۔ اور تم یونہی مخالفت کر رہے ہو۔ اس معنی پرست اور نکتہ رس انسپکٹر کی قابلیت پر مرحبا کہنا پڑتا ہے۔ لیکن وہ لوگ تو مخالفت کو کسی اور بنا پر اٹھے ہوئے تھے اس لئے باز نہ آئے۔

مکان کو واپسی

حضرت اقدس کی گاڑی جب بازار سے مکان کو واپس آئی تو پھر وہی رونق وہی شوق زیارت دلوں میں جوش زن تھا اس کے اعادہ کی اس وقت ہمیں حاجت نہیں۔

بیعت کی کثرت

چونکہ آج کا دن آخری دن تھا جو حضرت نے یہاں قیام فرمانا تھا اور صبح کو روانگی کی تاریخ مقرر ہو چکی تھی اس لئے بیعت کرنے والوں میں خاص جوش ارادت بڑھا ہوا تھا۔ اور وہ چاہتے تھے کہ جس طرح ہو جس قدر جلد ممکن ہو بیعت ہو جاویں چنانچہ کئی بار بیعت ہوئی۔ اور ہم قاصر تھے کہ ان لوگوں کے نام درج کر سکیں۔ بیعت کے بعد حسب معمول نصائح ان لوگوں کو کرتے رہے۔

یہاں اس امر کا ذکر کرنا ضروری معلوم ہوتا ہے کہ اگرچہ حضرت اقدس کی طبیعت ناساز تھی لیکن آپ نے ارشاد الٰہی کی تعمیل میں

(۔) بیعت کرنے سے کسی وقت انکار نہیں کیا۔ اور باوجود تکلیف کے بیعت کرتے رہے۔

یہ امر سرسری نظر سے دیکھنے کے قابل نہیں ہے بلکہ اس پر خوب غور کرنا چاہئے کہ اگر یہ ارشاد الٰہی نہ ہوتا تو اپنی جان اور جسم کو آسائش کے خیال سے کہہ دیتے کہ میں اس وقت تم کو قبول نہیں کر سکتا پھر سہی۔ مگر نہیں آپ کو پورا یقین تھا اور ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے اور اس کی تعمیل میں معمولی سا تساہل بھی معصیت کا رنگ رکھتا ہے۔ اس لئے خود تکلیف اٹھائی مگر کسی سے منہ نہ موڑا۔

بیعت کا سلسلہ حضرت مسیح موعود کی روانگی تک برابر جاری رہا۔ 3 نومبر 1904ء روانگی کے لئے مقرر ہو گیا تھا۔ سیالکوٹ کی جماعت کے لئے حضرت اقدس کی جدائی شاق تھی مگر مجبور تھے۔

واپسی دارالامان کو

3 نومبر کی صبح کو پھر غیر معمولی تحریک سیالکوٹ کی سرزمین میں تھی جس سے معلوم ہوتا تھا کہ ملائکہ کا نزول ہو رہا ہے۔ سیالکوٹ کا ایمانی سفیر خاص تموج میں تھا یہ بات کوئی معمولی بات نہیں کہ حضرت اقدس کو جبکہ وہاں کی آبادی ایک دفعہ نہیں تین دفعہ کھلے طور پر دیکھ چکی تھی اور حضرت اقدس میں کوئی جذب اور کشش نہ تھا تو وہ کیوں بار بار آپ کے دیکھنے کو جمع ہو جاتی تھی بلکہ حضرت اقدس کی پر زور مخالفت اور آپ کے سلسلہ کی وقعت کو کم کرنے کے لئے ان کو مناسب تھا کہ ایک متنفس بھی باہر نہ آتا مگر برخلاف اس کے باوجود اس مخالفت عظیم کے باوجود 3 مرتبہ کی کھلی زیارت کے آج صبح ہی سے پھر وہ در و دیوار کوچہ و بازار جو کل صبح کے بھرے ہوئے تھے یہاں تک کہ اس کوچہ میں جہاں حضور کا قیام تھا اور پولیس بھی آسانی کے ساتھ انتظام نہ رکھ سکتی تھی۔ مخالف الرائے مولویوں نے آج بھی ان لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرنے اور ادھر آنے سے روکنے کے لئے ہر چند کوشش کی مگر وہ کامیاب نہ ہو سکے۔

جماعت سیالکوٹ نے دس بجے تک کل مہمانوں کو کھانا کھلا کر فارغ کر دیا۔ اور رخت سفر بندھنے لگا۔ 12 بجے کے قریب حضرت باہر تشریف لائے اور سٹیشن پر چلنے کے لئے تیار نکلے آپ سے پہلے مستورات کو حضرت میر ناصر نواب صاحب کے زیر حفاظت سٹیشن پر پہنچا دیا گیا تھا۔

با برکت قدم

جب حضور باہر تشریف لائے تو وہی حالت وہی نظارہ تھا جو ہم پہلے بیان کر چکے ہیں۔ جیسے شمع پر پروانے گرتے ہیں اس طرح مخلوق گرتی تھی۔ حکیم میر حسام الدین صاحب نے عرض کیا میاں نیاز علی حضور کا ایک خادم چاہتا ہے کہ آپ اس کے گھر میں با برکت قدم ڈال آئیں حضور نے منظور فرمایا اور اس خوش قسمت شخص کے گھر جو بازار کے ساتھ ہی تھا تشریف لے گئے۔ تشریف لاتے ہی حضور گاڑی پر سوار ہو گئے۔ وہی جلوس وہی انتظام پولیس وہی نظارہ وہی مجمع موجود تھا جو کل (گزشتہ کو) ہم دکھا چکے ہیں۔

ریلوے سٹیشن

جس مقام پر حضور گاڑی سے اترے تھے اس مقام پر حضور کی سواری پہنچی اور آپ ایک ریز روڈ گاڑی میں سوار ہوئے آپ کے خدام ایک دوسری ریز روڈ گاڑی میں سوار ہوئے سٹیشن پر بہت بڑا مجمع زائرین اور خدام کا موجود تھا۔ اور خدام کے چہروں سے حسرت ٹپکتی تھی ان کے چہرے بتا رہے تھے کہ ابھی وہ سیر نہیں ہوئے اور چاہتے ہیں کہ خدا کا مسیح ان میں عرصہ دراز تک ٹھہرا رہے اور وہ خدمت احباب کے ثواب سے اور دامن بھریں۔

نیت المومن خیر من عملہ.

یقیناً وہ ایسی نیت کے ثواب سے محروم نہ رہیں گے۔

گاڑی کی روانگی

گاڑی اپنے وقت پر سیالکوٹ سٹیشن سے روانہ

ہوئی اور یوں نوع انسان کے خادم و مخدوم عاشق و معشوق محبّ و محبوب ہاں لیلائے قوم و مجنون قوم کو لے کر ناز سے اتراتی ہوئی چلدی۔ سٹیشن السلام علیکم اور بسلامت روی و باز آئی اور خدا حافظ کے آوازوں اور نعروں سے گونج اٹھا......

اس طرح پر روانگی کے موقع پر بھی مخالف لوگ اپنی اخلاقی اور عملی حالت کا نمونہ اینٹ پتھر پھینک کر اور گالیاں دے کر دکھاتے رہے اور گاڑی نے چند ہی منٹ میں ان کو نظر سے دور کر دیا۔

غرض واپسی پر بھی ہر سٹیشن پر وہی اژدہام اور رونق ہوتی تھی جس سے خدا تعالیٰ کے اس کلام کی کہ

میں تیرا نام آفاق میں بڑھاؤں گا۔

کی تصدیق ہوتی تھی۔

سٹیشن وزیر آباد اور پادری سکاٹ

وزیر آباد سٹیشن پر وہی ہجوم اور کثرت زائرین تھی جو پہلے تھی۔ حافظ غلام رسول صاحب نے پھر لیمونیڈ اور سوڈا واٹر کی دعوت اپنے بھائیوں کو دی۔ اس مرتبہ اس سٹیشن پر ایک عجیب بات جو پیش آئی وہ یہ تھی کہ ڈسکہ کا مشنری پادری سکاٹ صاحب حضرت اقدس سے آکر ملا۔ پادری سکاٹ صاحب کے ساتھ ہمارے مکرم بھائی شیخ عبدالحق صاحب کے بھی عیسائیت کے ایام میں دوستانہ تعلقات تھے۔ پادری صاحب نے حضرت اقدس کے پاس آکر پہلے سلسلہ کلام شیخ عبدالحق ہی سے شروع کیا۔ کہ آپ نے ہمارا ایک لڑکا لے لیا۔ اس قسم کی باتیں ہو رہی تھیں جبکہ ہم نے پہنچ کر اس گفتگو کو قلمبند کیا

اس کے بعد گاڑی نے وسل دیا اور ہم تو ان کو وہیں چھوڑ کر چلے آئے۔ البتہ سیالکوٹ کی جماعت ان سے کھڑی گفتگو کرتی رہی۔

اب گاڑی کے روانہ ہونے کا وقت قریب تھا لوگ مصافحہ کرنے میں مصروف ہو گئے۔ ہم ایک امر کا تذکرہ اس واپسی کے قیام وزیر آباد کے متعلق بھول آئے ہیں وہ یہ ہے کہ گاڑی ہی میں بہت سے آدمیوں نے حضرت اقدس کے ہاتھ پر بیعت توبہ کی۔

ہاں ہم کو یہی ظاہر کرنا ہے کہ وزیر آباد ریلوے سٹیشن کے عملہ کے ہم بہت ہی شکر گزار ہیں جنہوں نے اپنے فرض منصبی کو پورے طور پر ادا کیا۔ انتظام پورا رکھا اور باایں کسی شخص کو یہ کہنے کا موقع نہ ملا کہ ہم زیارت سے محروم رہ گئے۔ جب حضرت سیالکوٹ تشریف لے گئے ہیں تو وزیر آباد کے عملہ سٹیشن کو سفر جہلم کے موقع پر حصول نیاز کا موقع نہ ملنے کے باعث ایک حسرت تھی اس لئے انہوں نے گاڑی کو تو بہرحال کاٹ کر سیالکوٹ کے ساتھ لگانا ہی تھا۔ اس موقع کو غنیمت سمجھ کر وہ گاڑی کو دور تک لے گئے اور خود گاڑی کے پایہ دان پر سوار ہو گئے اور اس قدر عرصہ میں جس قدر ممکن تھا دل کھول کر زیارت سے بہرہ اندوز ہوئے۔ اس سفر میں تمام درمیانی سٹیشنوں سے بڑھ کر وزیر آباد کے سٹیشن پر عمدہ انتظام تھا۔

واپسی پر قریباً ہر سٹیشن پر وہی مجمع اور وہی رونق تھی۔ بعد مغرب گاڑی لاہور پہنچی یہاں جماعت لاہور نے استقبال فرمایا اور ڈاکٹر سید محمد حسین صاحب کی طرف سے حضرت اقدس اور حضور کے ہمراہیوں کو کھانا دیا گیا۔

ہم کو ایک خاص ضرورت کے لئے خواجہ صاحب کے ایماء پر لاہور اترنا پڑا۔ اور حضرت اقدس اسی شام بٹالہ پہنچ کر شب باش ہوئے۔

قیام بٹالہ

قیام بٹالہ کے متعلق اس سے زیادہ کچھ لکھنے کی ضرورت نہیں ہے کہ پہلی مرتبہ جماعت بٹالہ کو یہ فخر حاصل ہوا کہ اس نے حضرت اقدس اور خدام مسیح موعود کی دعوت کی۔ سٹیشن سے اترتے ہی چائے اور کھانا دیا گیا۔ اور ٹھہرنے کے لئے سرائے متصل سٹیشن میں انتظام کیا گیا۔

دارالامان میں داخلہ

بہت سے خدام بٹالہ پہنچ گئے تھے اور بعض راستہ میں ہی استقبال کے لئے جا ملے تھے۔ 12 بجے کے قریب حضرت حجۃ اللہ مسیح موعود خیر و عافیت سے دارالامان واپس پہنچ گئے۔ حضور کی واپسی اور داخلہ دارالامان پر حافظ روشن علی صاحب نے خیر مقدم کے طور پر ایک عربی قصیدہ لکھا۔

تبصرہ کتب

مشعل راہ جلد پنجم

ارشادات حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ

نام کتاب: مشعل راہ جلد پنجم (حصہ اول)

شائع کردہ: مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

تاریخ اشاعت: جولائی 2004ء

پبلشر: قمر احمد محمود صاحب

مطبع: بلیک ایرو پرنٹرز لاہور

صفحات: 185

سیدنا حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی نے جماعت احمدیہ کی صحیح معنوں میں تربیت کے لئے اس کو مختلف تنظیموں کی شکل دی تا کہ عمر کے لحاظ سے ہر گروپ اپنے اپنے دائرہ عمل میں پختہ بنیادوں پر تعلیم و تربیت اور جماعت کے تقاضوں سے آگاہ ہوتا چلا جائے۔ چنانچہ آپ نے ہر تنظیم کو مسلسل ارشادات کے ذریعہ مستحکم کیا، جن کی روشنی میں ہر تنظیم اپنے پیروں پر کھڑی ہو گئی اور جماعت احمدیہ میں ایک مضبوط نظام کا آغاز ہو گیا۔

مجلس خدام الاحمدیہ کو قائم ہوئے اب خدا تعالیٰ کے فضل سے 66 سال کا عرصہ گزر چکا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے زریں اور پرشفقت ارشادات کی مدد سے اس مجلس کو اپنے ابتدائی خدوخال بنانے اور سنوارنے میں مدد ملی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی مسلسل رہنمائی میں اس مجلس کی مزید آبیاری ہوتی چلی گئی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی بیش قیمت اور نہایت اہم ہدایات سے یہ مجلس بہتر کارکردگی کے ذریعہ آگے سے آگے بڑھتی چلی گئی اور اب خدا تعالیٰ کے فضل سے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے زیر سایہ مجلس خدام الاحمدیہ اپنی ترقی اور عروج کے ایک نئے دور میں داخل ہو چکی ہے۔

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے خلفاء سلسلہ کے ان ارشادات کو جو خدام الاحمدیہ اور اطفال الاحمدیہ کی تنظیمی، تربیتی، اخلاقی اور روحانی بہتری کے لئے بیان فرمائے گئے ہیں۔ کتابی شکل میں مشعل راہ کے نام سے شائع کرنے کا سلسلہ شروع کیا ہوا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے فرمودات پر مبنی جلد اول، حضرت خلیفہ ثالث کے ارشادات پر مشتمل جلد دوم حضرت خلیفہ رابع کے خطابات و خطبات پر مبنی جلد سوم اور حضرت مسیح موعود اور خلفاء سلسلہ کے اطفال سے متعلقہ ارشادات پر مشتمل جلد چہارم شائع ہو چکی ہیں۔

جب سے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ خلافت پر متمکن ہوئے ہیں جماعت کی تعلیم و تربیت کے لئے اہم موضوعات پر مشتمل خطبات جمعہ اور خطابات کا سلسلہ شروع کیا ہے۔ جن میں خدام و اطفال کے لئے بیش قیمت فرمودات موجود ہیں۔ ان ارشادات و فرمودات کو اکٹھا کر کے مشعل راہ کی جلد پنجم کی صورت میں شائع کرنا مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کی لائق تحسین کاوش ہے۔

زیر تبصرہ جلد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے آغاز خلافت سے 30/اپریل 2004ء تک کے ارشادات شامل کئے گئے ہیں اور اس میں دورہ افریقہ کی کچھ رپورٹس بھی شامل کی گئی ہیں۔

اس کتاب کے آغاز میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا وہ تاریخی خطاب درج کیا گیا ہے جو آپ نے مورخہ 22/اپریل 2003ء کو مسند خلافت پر متمکن ہونے کے بعد بیت الفضل لندن میں فرمایا تھا۔ اس کے بعد متعدد موضوعات پر حضور انور کے فرمودات شامل ہیں ان میں سے چند یہ ہیں:۔

دعا کے بغیر ہمارا گزارہ ہو ہی نہیں سکتا۔ ہماری ساری ترقیات کا دارومدار خلافت سے وابستگی میں پنہاں ہے۔ خلافت کی اطاعت کے جذبہ کو دائمی بنائیں۔ نماز بروقت اور باجماعت ادا کریں۔ ڈرائیونگ کے بارے میں ہدایات۔ واقفین نو بچوں کے بارے میں متفرق امور۔ حضرت اقدس مسیح موعود کی ہدایات کو حرز جان بنائیں۔ تربیت اولاد کے سنہری اصول۔ باہمی گفتگو میں دھیما پن اور وقار قائم رکھیں۔ امانت کا مفہوم بہت وسیع ہے ہر پہلو سے اس کی ادائیگی ضروری ہے۔ احمدی کو تکبر سے بچنا چاہئے۔ غرباء کی عزت نفس کا خیال رکھیں۔ سلام کی عادت ڈالیں۔ ربوہ کو سرسبز بنائیں۔ دنیا کی فتح کی خواہیں لغو ہیں اگر ہم اپنے نفسوں پر فتح نہ پاسکیں۔ تقویٰ کی باریک راہیں اختیار کریں۔ محبت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تقاضے۔ بیوت الذکر کو آباد رکھنے کی کوشش کریں۔ ذیلی تنظیموں کے قیام کا مقصد۔ نظام جماعت بچپن سے ہر احمدی کو محبت کی لڑی میں پرو کر رکھتا ہے۔ انٹرنیٹ کے غلط استعمال سے بچیں۔ عمومی زندگی میں تجسس سے بچیں۔ غیبت اور ٹوہ لینے سے باز رہیں۔ جھوٹ ایک بہت بڑی برائی ہے۔ بے صبری کا مظاہرہ نہیں کرنا چاہئے۔ ہر میدان میں احمدی دوسروں سے ممتاز نظر آئے۔ ہم خوش قسمت ہیں کہ ہمیں امام الزمان کی شناخت کی توفیق ملی۔ طلباء جامعہ احمدیہ کی ذمہ داریاں۔ ربوہ کو غریب دلہن کی طرح سجادیں اور خدام الاحمدیہ وقار عمل کر کے جماعتی عمارات کے ماحول کو بھی صاف رکھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اتنے قیمتی اور ضروری موضوعات کا اپنے خطبات میں انتخاب فرمایا ہے کہ دل چاہتا ہے کہ سب کی فہرست یہاں نقل کر دی جائے۔ ان ارشادات کو پڑھ کر یقیناً جہاں خدام اپنے اخلاق کو سنواریں گے وہاں جماعت کا ہر فرد ان پر عمل کر کے اپنے آپ کو سچا اور حقیقی احمدی بنا لے گا۔ مشعل راہ کی یہ جلد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کا اہم کام ہے۔ مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب صدر مجلس اور ان کی ٹیم مبارکباد کی مستحق ہے جن کے ذریعہ یہ جلد منظر عام پر آئی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر عطا فرمائے اور ہم سب کو ان ارشادات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (ایف۔ شمس)

آگے بڑھو اور اپنے عہد کو پورا کرو

تحریک جدید کا سال رواں اختتام پذیر ہونے کو ہے۔ مخلصین جماعت نے تحریک جدید کے مالی میدان میں جو وعدے کئے تھے۔ ان کو پورا کرنے کے لئے بہت کم وقت رہ گیا ہے۔ اس لئے حضرت مصلح موعود کا حسب ذیل ارشاد بطور یاددہانی تحریر ہے۔ فرمایا:۔

”تم نے جس شخص کے ہاتھ میں ہاتھ دے کر یہ اقرار کیا ہے کہ تم اپنی جانیں اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی وجاہت سب کچھ اس پر قربان کر دو گے۔ وہ تم سے قربانی کا مطالبہ کرتا ہے اور تمہارے مال تم سے مانگتا ہے۔ تمہارا فرض ہے کہ تم آگے بڑھو اور اپنے عہد کو پورا کرو۔“ (انیس سالہ کتاب صفحہ 7)

(وکیل المال اول تحریک جدید)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہوتو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر 37887 میں انصر محمود قریشی ولد اطہر محمود قریشی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوسلو ناروے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-10-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔البتہ منقولہ جائیداد میں ایک سکوٹر مالیتی -/10000 کرونر۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 کرونر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد انصر محمود قریشی گواہ شد نمبر 1 عبدالمنعم صدر مجلس خدام الاحمدیہ ناروے گواہ شد نمبر 2 آصف محمود ناروے

مسل نمبر 37888 میں تہمینہ کوثر بنت انوار الحق قوم گجر پیشہ تعلیم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ تہمینہ کوثر گواہ شد نمبر 1 چوہدری محفوظ الرحمٰن وصیت نمبر 7389 گواہ شد نمبر 2 کامران انوار ولد انوار الحق 6/6 دارالصدر شمالی الف ربوہ

مسل نمبر 37889 میں امتہ المتین زوجہ ملک محمد انور ندیم قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 3 فضل عمر ہسپتال ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیورات وزنی 64-58 گرام مالیتی -/44560 روپے۔ 2۔حق مہر -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ المتین گواہ شد نمبر 1 ملک محمد اسحٰق ساقی ولد ملک خلیل احمد عقب ہسپتال دارالصدر شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 سید خالد احمد شاہ ولد سید داؤد مظفر شاہ حلقہ بیت المبارک ربوہ

مسل نمبر 37890 میں انجم وقاص ولد جاوید احمد گورایہ قوم گورایہ جٹ پیشہ تعلیم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد انجم وقاص گواہ شد نمبر 1 رانا محمد اسد اللہ ولد رانا عطاء اللہ A-83 ناصر آباد غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود عارف ولد عبدالمنان 87۔ ناصر آباد غربی ربوہ

مسل نمبر 37891 میں مسعود احمد شاہد ولد منظور احمد قوم آرائیں پیشہ معلم وقف جدید عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-6-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔پلاٹ برقبہ پانچ مرلہ واقع طاہر آباد جنوبی ربوہ ملکیتی 1/3 حصہ جس کی موجودہ مالیت -/20000 روپے ہے۔2۔پلاٹ پانچ مرلہ واقع دنیا پور روڈ نزد ملتان ملکیتی 1/3 حصہ جس کی موجودہ مالیت -/10000 روپے ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3780 روپے ماہوار بصورت الاونس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مسعود احمد شاہد گواہ شد نمبر 1 قاری محمد عاشق ولد ماہلہ 2/41 دارالعلوم شرقی نور ربوہ گواہ شد نمبر 2 عمران اسلم وصیت نمبر 32985

مسل نمبر 37892 میں شہناز پروین ملک زوجہ احمد نواز خان قوم اعوان پیشہ ٹیچر عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 16/1 دارالنصر غربی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-6-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیورات وزنی 10 تولے قیمت اندازاً -/80523 روپے۔ 2۔ حق مہر -/25000 روپے بذمہ خاوند۔ 3۔ایک عدد پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع دارالعلوم جنوبی ربوہ مالیتی -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شہناز پروین ملک گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد خالد ولد ملک محمد نذیر 76۔کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد چوہدری وصیت نمبر 25188

مسل نمبر 37893 میں امتہ المجیب شگفتہ بنت صلاح الدین مرحوم قوم راجپوت پیشہ تدریس عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 31-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ترکہ والد محترم زرعی زمین واقع جنگل سرکار ستیانہ روڈ ضلع جھنگ کل رقبہ 13 ایکڑ کل مالیتی -/450000 روپے میں سے والدہ کا 1/8 حصہ نکال کر باقی کا 1/12 حصہ اسی طرح 10 مرلہ کا ترکہ مکان 20/9 دارالعلوم غربی خلیل کل قیمت -/500000 کا شرعی حصہ۔ 2۔ طلائی زیورات وزنی ایک تولہ مالیتی -/8000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2989 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ المجیب شگفتہ گواہ شد نمبر 1 محمد الطاف خان ولد محمد حیات خان مکان نمبر 3/1/2 دارالعلوم غربی ربوہ وصیت نمبر 14675 گواہ شد نمبر 2 کیپٹن (ر) نعیم احمد وصیت نمبر 24951

مسل نمبر 37894 میں ارم محمود بنت محمود احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 21/9 دارالعلوم غربی خلیل ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیورات وزنی 2 تولے کل مالیتی -/14000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ارم محمود گواہ شد نمبر 1 محمد الطاف خان وصیت نمبر 14675 گواہ شد نمبر 2 کیپٹن (ر) نعیم احمد وصیت نمبر 24951

مسل نمبر 37895 میں زبیدہ محمود بنت محمود احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 21/9 دارالعلوم غربی خلیل ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات کل وزنی 2 تولے مالیتی -/14000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ زبیدہ محمود گواہ شد نمبر 1 محمد الطاف خان وصیت نمبر 14675 گواہ شد نمبر 2 کیپٹن (ر) نعیم احمد وصیت نمبر 24951

مسل نمبر 37896 میں رضوان احمد ولد وسیم احمد ناز

قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 32/11 دارالیمن شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-6-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رضوان احمد گواہ شد نمبر 1 صوبیدار شمس الدین ولد فضل الٰہی 32/11 دارالیمن شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد ادریس شاہد ولد محمد اسماعیل 20/11 دارالیمن شرقی ربوہ

مسل نمبر 37897 میں عطاء الحی کاشف ولد مظفر احمد قوم کھوکھر پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1/12 دارالیمن شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-6-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عطاء الحی کاشف گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ولد محمد احمد 1/12 دارالیمن شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 وقار احمد خان وصیت نمبر 32497

مسل نمبر 37898 میں وحید احمد ولد سعید احمد طارق قوم ملک پیشہ طالب علم عمر ساڑھے پندرہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 9/13 دارالیمن شرقی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-6-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وحید احمد 9/13 دارالیمن شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس شاہد ولد محمد اسماعیل 20/11 دارالیمن شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 سیف الاسلام ولد محمد حنیف قمر صاحب 41/10 دارالیمن شرقی ربوہ

مسل نمبر 37899 میں عامر محمود ولد عطاء الحق صاحب قوم شیخ پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-6-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عامر محمود 10/13 دارالیمن شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 زاہد محمود برادر موصی گواہ شد نمبر 2 وقار احمد خان وصیت نمبر 32497

مسل نمبر 37900 میں ہمایوں طاہر احمد ولد محمد رمضان نعیم قوم آرائیں پیشہ معلم وقف جدید عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مظفر آباد جنگل بھیڑہ ضلع ملتان حال ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-6-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3380 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ہمایوں طاہر احمد گواہ شد نمبر 1 قاری محمد عاشق ولد ماہلہ 2/41 دارالعلوم شرقی نور ربوہ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد جاوید ولد محمد لطیف 11/4 دارالصدر غربی ربوہ۔

مسل نمبر 36113 میں محمد افضال ولد محمد کامل قوم راجپوت پیشہ طالب علم جامعہ عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دولیاہ جٹاں ضلع آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-1-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد افضال گواہ شد نمبر 1 حافظ مظہر احمد وصیت نمبر 31512 گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد الدین ناز وصیت نمبر 18520

مسل نمبر 37170 میں امۃ السلام زوجہ حفیظ احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عثمان والا ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات 2 تولہ مالیتی -/14000 روپے۔2۔حق مہر -/20000 روپے وصول شدہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ السلام گواہ شد نمبر 1 کریم احمد وصیت نمبر 24855 گواہ شد نمبر 2 منور احمد وصیت نمبر 31644

مسل نمبر 36862 میں نذیر احمد ولد جاگردار قوم گوجر پیشہ زمینداری عمر 77 سال بیعت 1945ء ساکن بھوپانوالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-12-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی واقع بھوپانوالہ سیالکوٹ رقبہ 20 ایکڑ -/7000000 روپے۔2۔مکان مالیتی -/500000 روپے۔3۔دکان 3 عدد مالیتی -/300000 روپے۔4۔بنک بلڈنگس -/100000 روپے۔5۔مکان واقع ربوہ میں نصف حصہ -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/87000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نذیر احمد گواہ شد نمبر 1 الطاف حسین 8689 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد شرف الدین سیالکوٹ

مسل نمبر 36863 میں نصرت بیگم زوجہ نذیر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-12-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند محترم -/100000 روپے۔2۔طلائی زیورات وزنی 5 تولے مالیتی -/30000 روپے۔3۔جمع شدہ نقد رقم -/48000 روپے۔4۔مکان واقع ربوہ کا 1/2 حصہ -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نصرت بیگم گواہ شد نمبر 1 الطاف حسین ولد عنائت محمد ڈسکہ سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد شرف الدین ریلوے سیالکوٹ

گمشدہ پرس

ایک صاحب کا پرس جس میں ضروری کاغذات ڈرائیونگ لائسنس اور نقدی وغیرہ تھی کہیں گر گیا ہے۔ جن صاحب کو ملے دفتر صدر عمومی

گوندل موبائل کیٹرنگ اینڈ فوڈ
گوندل ٹینٹ سروس
پہلا شادی ہال
04524-212758-212765
فون: 212758

خبریں

ملتان میں بم دھماکہ 38 سے زائد ہلاک

ملتان میں ہونے والے کار بم دھماکے میں 38 سے زائد افراد ہلاک اور 100 سے زائد زخمی ہو گئے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق ملتان کے گنجان آباد شہری علاقے میں کھڑی ایک سفید رنگ کی کار میں زوردار بم دھماکہ ہوا جس کے نتیجہ میں اردگرد سے گزرنے والے، عمارتوں اور گاڑیوں میں بیٹھے افراد اس کی لپیٹ میں آ گئے۔ بتایا جاتا ہے کہ اعظم طارق کی برسی کے موقع پر یہ دھماکہ ہوا۔ 50 زخمیوں کی حالت نازک ہے۔ قریبی ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کر دی گئی اور شہر میں عطیہ خون دینے کے لئے لوگوں کو اکٹھا کیا جا رہا ہے۔ ڈی آئی جی پولیس کے مطابق بم 8-10 کلو وزنی تھا۔ جو کار میں رکھ کر اڑایا گیا ہے۔ اس دھماکے کی مزید تفصیلات ابھی سامنے نہیں آئیں۔

دہشت گردی کو اسلام سے جوڑنا غلط ہے

عالمی برادری دہشت گردی کے مکمل خاتمہ کیلئے اس کی اصل وجوہات کا سدباب کرے۔ مذہب اسلام سے اس کو جوڑنا غلط ہے۔ ان خیالات کا اظہار جنرل پرویز مشرف نے برطانوی وزیر دفاع جیف ہون سے ملاقات کے دوران کیا ایوان صدر کے ذرائع کے مطابق برطانوی وزیر دفاع نے صدر مشرف کو برطانوی وزیراعظم ٹونی بلیئر کا پیغام پہنچایا۔ برطانوی وزیر دفاع نے وزیراعظم شوکت عزیز سے بھی ملاقات کی اور اہم علاقائی اور عالمی امور پر تبادلہ خیال کیا۔ وزیراعظم نے کہا ہے کہ برطانیہ کے ساتھ تجارتی تعلقات مزید بڑھائیں گے۔ برطانوی تاجر پاکستان میں سرمایہ کاری کریں۔ دہشت گردی کے خلاف مہم موثر طریقے سے جاری ہے۔

عراق میں خودکش حملہ فلوجہ کے نواحی قصبے میں واقع فوجی کیمپ پر خودکش کار بم دھماکہ میں 10 نیشنل گارڈز ہلاک اور 24 زخمی ہو گئے۔

سرکاری ملازمین پنجاب کابینہ نے صوبے میں کام کرنے والے سرکاری ملازمین کو کسی عہدے پر ایک سال کی مدت پوری ہونے سے قبل تبدیل نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ نااہل اور بدعنوان ملازمین کا علاج تبادلے اور پوسٹنگز نہیں ایسے ملازمین کے خلاف سخت تادیبی کارروائی ہونی چاہئے۔ کابینہ نے فرقہ وارانہ تقریریں، وال چاکنگ اور لٹریچر کے خلاف پابندی کا بھی فیصلہ کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت سکھوں سمیت تمام اقلیتوں کی محافظ ہے۔ انتظامیہ شیعہ علماء کے ساتھ اجلاس منعقد کر کے انہیں سانحہ سیالکوٹ کے مجرموں کی نشان دہی کے سلسلے میں ہونے والی پیش رفت سے آگاہ کرے۔

نوبل پرائز امن نوبل کے انعام کے لئے صدر جنرل پرویز مشرف اور سابق بھارتی وزیراعظم اٹل بہاری واجپائی کو بھی نامزد کر دیا گیا ہے۔ 194۔ امیدواروں کی تیار کردہ فہرست میں یورپی یونین سمیت 50 تنظیمیں شامل ہیں جبکہ امیدواروں میں امریکی صدر جارج بش، برطانوی وزیراعظم ٹونی بلیئر، پوپ جان پال اور سابق جیک صدر کا نام بھی شامل ہے۔ تاہم اوسلو میں بین الاقوامی ریسرچ انسٹیٹیوٹ کے ڈائریکٹر کا کہنا ہے کہ یورپی یونین اور اقوام متحدہ کے ایٹمی توانائی کے سربراہ محمد البرادی کو اس سال امن انعام ملنے کی توقع ہے۔

جاسوس طیارے اور ہیلی کاپٹر

کچھ طیارے ایسے بھی ہوتے ہیں جن میں کسی قسم کے ہتھیار نہیں ہوتے۔ جیسے کہا جاتا ہے Shoot the Animals, But with a camera۔ ان میں دشمن کے حساس علاقوں اور دفاعی تنصیبات کا معائنہ کرنے اور ان کی تصاویر لینے کے لئے کیمرے اور دیگر آلات نصب ہوتے ہیں۔ چونکہ یہ کام انتہائی خطرناک ہوتا ہے۔ بغیر اجازت غیر کے علاقے میں داخل ہونے اور فضائی حدود کی خلاف ورزی کرنے کا لازمی نتیجہ دشمن کی طرف سے مار گرایا جانا ہی ہے۔ چنانچہ یہ طیارے جنہیں Reconnaissance طیارے کہا جاتا ہے تمام دیگر طیاروں کی نسبت زیادہ تیز رفتار اور اونچا اڑنے والے ہوتے ہیں تاکہ وہ دوسرے طیاروں اور میزائلوں کی زد سے بچ سکیں۔ چنانچہ یہ طیارے آٹھ ہزار فٹ یعنی تقریباً 15 میل کی بلندی تک جا سکتے ہیں اور ان کی رفتار تین Mach تک ہو سکتی ہے اور مسلسل تین ہزار میل تک پرواز کر سکتے ہیں۔ امریکہ کا U-2 جہاز خصوصی طور پر لمبے پروں والا طیارہ ہے جو آٹھ ہزار فٹ کی بلندی پر جا کر انجن کو بہت آہستہ چلا کر چیلوں اور گدھوں کی طرح ہوا کے دوش پر تیرتا رہتا ہے اور اس طرح ایندھن کی بچت کر کے بہت زیادہ لمبے فاصلے تک اڑ سکتا ہے جب کہ SR-71 تین Mach سے زیادہ تیز رفتار کے ساتھ 80 ہزار فٹ سے زیادہ بلندی پر اڑ سکتا ہے۔

بعض طیارے خصوصی طور پر ٹرانسپورٹ طیارے کے طور پر استعمال کئے جاتے ہیں ان کے پہیے بہت چوڑے اور بڑے سائز کے ہونے کے ساتھ ساتھ ان کے پروں پر بھی ایسے آلات لگے ہوتے ہیں جن کی مدد سے یہ طیارے بغیر رن وے کے رف جگہوں پر بھی اتر سکتے ہیں۔ چنانچہ امریکہ کا C S A Ggalaxy ٹرانسپورٹ طیارہ ڈھائی ہزار من سامان اٹھا کر لے جا سکتا ہے۔ اور اس کا پچھلا حصہ کھول کر علیحدہ کر کے اس کے اندر پیچھے سے جہاز، ٹرک، ٹینک اور بکتر بند گاڑیاں بھر کر پھر سے جوڑ کر ہزار میل کے فاصلہ تک یہ سامان پہنچایا جا سکتا ہے۔ ان طیاروں کو امریکہ نے جنگی سامان عراق پہنچانے کے لئے استعمال کیا تھا۔ ان سے بھی بڑا ایک اور ٹرانسپورٹ طیارہ Superguppy ہے جو امریکہ کے خلائی جہازوں کے لئے راکٹوں کے علیحدہ علیحدہ حصے ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجانے کے کام آتا ہے۔ اس کے علاوہ ہیلی کاپٹروں کو بھی ٹرانسپورٹر یا لڑاکا کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ ایک ہی جگہ پر سے سیدھا اوپر پرواز کر جانے اور لینڈ کرنے کی صلاحیت کے ساتھ ساتھ ہوا میں ایک ہی جگہ پر معلق رہ کر کام کرنے کی صلاحیت کی وجہ سے بعض لحاظ سے اس کو ہوائی جہاز پر فوقیت حاصل ہے۔ جب سامنے سے ہوائی مزاحمت نہ ہو جیسا کہ امریکہ کی عراق میں صورت حال تھی تو ہیلی کاپٹر مخصوص اہداف پر بہت زیادہ صحیح طور پر میزائل داغ سکتا ہے اور فوجوں کو اندرون ملک کسی بھی جگہ اتار سکتا ہے۔ اسی طرح زخمیوں کو میدان جنگ سے اٹھا کر محفوظ جگہ پہنچانے کے ساتھ ساتھ بھاری بھرکم فوجی گاڑیوں اور ٹینکوں کو نیچے لٹکتی ہوئی تار کے ساتھ اٹھا کر ادھر ادھر لیجا سکتا ہے۔ عراق میں امریکی Blackhawk ہیلی کاپٹروں کو خاص طور پر استعمال کیا گیا تھا۔ جب کہ Cobra ہیلی کاپٹر کے اندر توپیں اور میزائل نصب ہوتے ہیں جن کی مدد سے یہ زمینی اہداف کے ساتھ ساتھ ہوا میں اڑنے والے جہازوں اور جنگی ہیلی کاپٹروں کو بھی نشانہ بنا سکتا ہے۔ ایک جدید ترین طیارہ VTOL کہلاتا ہے جو Vertica Take Off And Landing کا مخفف ہے۔ یہ طیارہ ہیلی کاپٹر کی طرح زمین پر ایک ہی مقام سے سیدھا اوپر پرواز کر سکتا ہے اور ایک ہی مقام پر لینڈ بھی کر سکتا ہے اور ہوائی جہاز کی طرح تیز سپیڈ بھی پکڑ سکتا ہے جو ہیلی کاپٹر میں ممکن نہیں ہے۔

کوئٹہ میں بم دھماکہ بلوچستان کے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کی بارونق شاہراہ پر کار بم دھماکہ ہوا جس میں ابتدائی اطلاعات کے مطابق 4۔ افراد زخمی ہو گئے۔ اور اردگرد کی عمارتوں کے شیشے ٹوٹ گئے۔

صدام کے بعد دنیا محفوظ ہو گئی امریکہ کے نائب صدر ڈک چینی اور آئندہ صدارتی انتخابات میں ان کے ڈیموکریٹ حریف جان ایڈورڈ کے درمیان مباحثے میں عراق اور اسامہ بن لادن کا موضوع چھایا رہا۔ ڈک چینی نے کہا کہ صدام کے بعد دنیا محفوظ ہو گئی ہے۔ جان ایڈورڈ نے کہا کہ سانحہ 11 ستمبر کا صدام حکومت سے کوئی تعلق نہیں۔ ذرائع ابلاغ کے مطابق جان ایڈورڈ ڈک چینی پر مباحثہ میں حاوی ہے۔ ایڈورڈ نے اپنے بیان میں کہا کہ امریکی حکومت عراق کی صورتحال پر غلط بیانی کر رہی ہے امریکہ مسلم ممالک میں اپنا مقام کھو چکا ہے اسرائیل کو اپنے دفاع کا حق ہے۔

اسرائیلی آپریشن کے خلاف قرارداد ویٹو کر دی گئی فلسطینی علاقے غزہ سے اسرائیلی آپریشن بند کرانے کے لئے عرب ممالک کی جانب سے سلامتی کونسل میں پیش کی گئی قرارداد کو امریکہ نے ویٹو کر دیا ہے۔ سلامتی کونسل میں قرارداد کے حق میں 11 ووٹ آئے۔ جرمنی، برطانیہ اور رومانیہ نے ووٹنگ میں حصہ نہیں لیا۔ عرب ممالک نے اس پر اظہار افسوس کرتے ہوئے کہا ہے کہ قرارداد ویٹو ہونا انصاف کیلئے المیہ ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 8۔اکتوبر 2004ء

طلوع فجر	4:43
طلوع آفتاب	6:04
زوال آفتاب	11:56
وقت عصر	4:02
غروب آفتاب	5:48
وقت عشاء	7:08

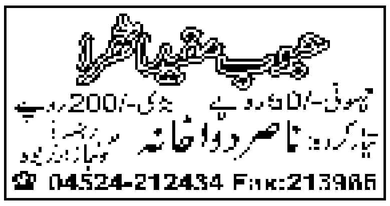

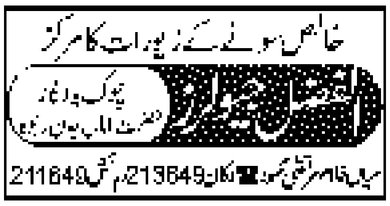

C.P.L29